

يَقْتُلُونَ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ فَادْهَبَا بِأَيْتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ

سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ۝ ارشاد ہوا ہرگز نہیں، پس تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ بیشک ہم تمہارے ساتھ (ہر

مُسْتَبْعُونَ ۝ ۱۵ فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بات) سننے والے ہیں ۝ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو: ہم سارے جہانوں کے پروردگار کے (بھیجے ہوئے)

الْعَلَمِينَ ۝ ۱۶ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ ۱۷

رسول ہیں ۝ (ہمارا مدعا یہ ہے) کہ تو بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے ۝

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ

(فرعون نے) کہا: کیا ہم نے تمہیں اپنے یہاں بچپن کی حالت میں پالا نہیں تھا اور تم نے اپنی عمر کے کتنے ہی سال ہمارے اندر بسر

سِنِينَ ۝ ۱۸ وَفَعَلْتَ فَعْلَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ

کئے تھے ۝ اور (پھر) تم نے اپنا وہ کام کر ڈالا جو تم نے کیا تھا (یعنی ایک قبطی کو قتل کر دیا) اور تم ناشکر گزاروں میں سے ہو (ہماری پرورش اور

الْكُفْرَيْنِ ۝ ۱۹ قَالَ فَعَلْتُمَا إِذَا وَ أَنَا مِنَ الصَّالِّينَ ۝ ۲۰

احسانات کو بھول گئے ہو) ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: جب میں نے وہ کام کیا میں بے خبر تھا (کہ کیا ایک گھونے سے اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے؟) ۝

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا

پھر میں (اس وقت) تمہارے (دائرہ اختیار) سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوفزدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے حکم

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ ۲۱ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَسُنَّهَا عَلَى

(نبوت) بخشا اور (بالآخر) مجھے رسولوں میں شامل فرما دیا ۝ اور کیا وہ (کوئی) بھلائی ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتا رہا ہے (اس کا

أَنْ عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ ۲۲ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ

سبب بھی یہ تھا) کہ تو نے (میری پوری قوم) بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا ۝ فرعون نے کہا: سارے جہانوں کا پروردگار

الْعَلَمِينَ ۝ ۲۳ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

کیا چیز ہے؟ ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: (وہ) بملہ آسمانوں کا اور زمین کا اور اُس (ساری کائنات) کا رب ہے جو ان دونوں کے